



## ”نہ (ابتداءً) کسی کو نقصان پہنچانا جائز ہے اور نہ بدلا کے طور پر نقصان پہنچانا جو دوسرے کا نقصان کرے گا، اللہ اس کا نقصان کرے گا اور جو دوسرے کو مشقت میں ڈالے گا، اللہ اسے مشقت میں ڈالے گا“

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہ (ابتداءً) کسی کو نقصان پہنچانا جائز ہے اور نہ بدلا کے طور پر نقصان پہنچانا جو دوسرے کا نقصان کرے گا، اللہ اس کا نقصان کرے گا اور جو دوسرے کو مشقت میں ڈالے گا، اللہ اسے مشقت میں ڈالے گا“  
[یہ حدیث اپنے شواہد کی بنا پر صحیح ہے] [اسے دارقطنی نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ خود اپنے نفس کو اور دوسروں کو کسی بھی طرح کا ضرر پہنچانے سے بچنا ضروری ہے نہ تو خود کو اذیت دینا جائز ہے اور نہ کسی اور کو اذیت دینا جائز ہے دونوں ہی باتیں ناجائز ہیں کسی کے لیے بھی ضرر کے مقابلے میں ضرر پہنچانا جائز نہیں ہے کیوں کہ ضرر کا ازالہ ضرر کے ذریعے قصاص کے علاوہ نہیں اور جائز نہیں ہے، اور یہ بھی اس وقت جائز ہے جب ظلم و تعدی نہ ہو پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار کرتے ہوئے بتایا کہ جو شخص لوگوں کو نقصان پہنچائے گا، اللہ خود نقصان کا شکار ہونا پڑے گا اور جو شخص لوگوں کو مشقت میں ڈالے گا، اللہ خود مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4711>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

